سوال

(617) بے نمازی کے ساتھ کھانا پینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بے نماز کے متعلق اکثر کہا جاتا ہے کہ وہ کافر ہے اگر یہ بات درست ہے تو کیا بے نماز کا ذبیحہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

ل یو مَ أُحِلَّ لَکُمُ لطَّیِّبٰتُ وَطَعَامُ لَّذِینَ أُوتُوا ل کِتٰبَ حِلّ لَّکُم وَطَعَامُکُم حِلّ لَّهُم --مائدة5

''آج حلال ہوئیں تم کو سب پاک چیزیں اور اہل کتاب کا کھانا تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے'' عام مفسرین نے اس مقام پر طعام کی تفسیر ذبیحہ فرمائی ہے تو جب اہل کتاب کا ذبیحہ حلال ہے تو کلمہ پڑھنے والوں کا ذبیحہ بھی حلال ہے خواہ وہ نماز نہ پڑھتے ہوں کیونکہ وہ اہل کتاب تو ہیں ہی۔ ہاں اگر بوقت ذبح غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو وہ ذبیحہ حرام ہے خواہ ذبح کرنے والا پکا نمازی ہی ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَلَاتَأ کُلُوا مِمَّا لَم یُذ کَرِ سـ مُ للَّهِ عَلَیهِ وَإِنَّهُ لَفِسـ ق --انعام121

''اور اس میں سے نہ کھاؤ جس پر نام نہیں لیا گیا اللہ کا اور یہ کھانا گناہ ہے'' نیز فرمایا :

وَمَآ أُهِلَّ لِغَیـ رِ للَّهِ بِهِ --مائدة3

''اور جس جانور پر نام پکارا جائے اللہ کے سوا کسی اور کا''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

[کھانے پینے کے احکام ج1ص445](#)

[محدث فتویٰ](#)